تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	Code202
Course Name:	(Pakistan Studies)مطالعہ پاکستان
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر 1

❖ سوال نمبر 1: حضرت شاہ ولی اللہ کی مسلم معاشرے کی بقا کے لیے اقدامات کا تجزیہ کریں اور ان کی تحریک کے اثرات بیان کریں۔

جواب:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (1703ء-1762ء) برصغیر کے عظیم مذہبی، فکری اور سیاسی رہنما تھے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے دور میں انہوں نے مسلم معاشرے کی بقا اور تجدید کے لیے تاریخی خدمات سرانجام دیں۔

1. مسلم معاشرے کی بقا کے لیے اقدامات:

- **قرآن مجید کا فارسی ترجمہ:** عام مسلمانوں تک اسلام کی حقیقی تعلیمات پہنچانے کے لیے انہوں نے قرآن مجید کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا تاکہ لوگ خود قرآن فہمی کی طرف آئیں اور خرافات سے بچیں۔
- **مذہبی فرقہ واریت کا خاتمہ:** انہوں نے 'تطبیق' (مختلف فقہی مکاتبِ فکر میں ہم آہنگی) کی پالیسی اپنائی اور شیعہ و سنی تفرقات اور مختلف فقہی نزاعات کو کم کرنے کی کامیاب کوشش کی۔
- **اصلاحِ اخلاق و معاشرہ:** انہوں نے مسلمان امرای، صوفیا اور عامۃ الناس کی اخلاقی برائیوں، اسراف، اور غیر اسلامی رسومات پر شدید تنقید کی اور سادہ زیست کا پیغام دیا۔
- **مرہٹوں کا داؤ داور احمد شاہ ابدالی کو خط:** مرہٹوں کی یلغار سے مسلم حکومت کو بچانے کے لیے انہوں نے افغانستان کے حکمران احمد شاہ ابدالی کو برصغیر پر حملے کی دعوت دی، جس کے نتیجے میں 1761ء میں پانی پت کی تیسری جنگ میں مرہٹوں کا زور ٹوٹ گیا۔

2. تحریکِ شاہ ولی اللہ کے اثرات:

- **بیدارِیِ شعور:** مسلمانوں میں سیاسی اور مذہبی بیداری کی نئی لہر پیدا ہوئی۔
- **دینی علوم کا فروغ:** مدرسہ رحیمیہ کے ذریعے حدیث اور قرآن کی تعلیمات کو برصغیر میں جدید سائنسی اور عقلی بنیادوں پر فروغ ملا۔
- **آنے والی تحریکوں کا سرچشمہ:** حضرت شاہ ولی اللہ کی تحریک نے سید احمد شہید کی 'تحریکِ مجاہدین' اور بعد میں دارالعلوم دیوبند اور دیگر علمی و سیاسی تحریکوں کے لیے ایک فکری اور نظریاتی بنیاد فراہم کی جو آگے چل کر دو قومی نظریے پر منتج ہوئی۔

❖ سوال نمبر 2: برصغیر میں مسلمانوں کے زوال کے اسباب بیان کریں اور مسلمانوں کو درپیش سیاسی اور معاشی مسائل کا احاطہ کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

جواب:

برصغیر میں صدیوں پر محیط مسلم اقتدار کا خاتمہ بالخصوص اٹھارویں اور انیسویں صدی میں ایک المناک تاریخی واقعہ تھا۔ اس زوال کے اسباب اور درپیش مسائل درج ذیل ہیں:

1. مسلمانوں کے زوال کے اسباب:

• نااہل اور عیش پسند حکمران: اورنگزیب عالمگیر کے بعد آنے والے مغل حکمران عیش و عشرت میں پڑ گئے اور حکمرانی کی صلاحیتوں سے محروم تھے۔

• جانشینی کے لیے باہمی جنگیں: مغل شہزادوں کے درمیان تخت و تاج کی خونریز جنگوں نے سلطنت کے مالی اور فوجی وسائل کو تباہ کر دیا۔

• عسکری و سائنسی جمود: یورپ نے سائنسی و صنعتی انقلاب کے ذریعے جدید اسلحہ اور جنگی فنون اپنا لیے، جبکہ مسلم حکمران پرانی عسکری تکنیک پر ہی قائم رہے۔

• بیرونی حملے: نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے حملوں نے مغل سلطنت کی معاشی اور سیاسی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی۔

2. زوال کے بعد مسلمانوں کے سیاسی مسائل:

• سیاسی اقتدار کی منتقلی: انگریزوں نے مسلمانوں سے اقتدار چھینا، اس لیے انہوں نے مسلمانوں کو اپنا اصل حریف سمجھا اور انہیں سیاسی طور پر مفلوج کرنے کی پالیسی اپنائی۔

• ہندوؤں کی عددی اکثریت: انگریزوں کے آنے کے بعد جمہوری نظام کے امکانات پیدا ہوئے، جس سے مسلمانوں کو ہندو اکثریت کے رحم و کرم پر آنے کا خطرہ لاحق ہو گیا۔

3. مسلمانوں کے معاشی مسائل:

• جاگیروں کی ضبطی: انگریز حکومت نے مسلمان نوابوں اور جاگیرداروں کی زمینیں اور جاگیریں ضبط کر لیں۔

• سرکاری ملازمتوں سے محرومی: انگریزی تعلیم نہ سیکھنے اور تعصب کی وجہ سے مسلمانوں کو تمام اعلیٰ اور ادنیٰ سرکاری ملازمتوں سے نکال دیا گیا۔

• صنعت و تجارت کی تباہی: ہندو تاجروں نے انگریزوں کی سرپرستی میں تجارت پر قبضہ کر لیا اور مسلمان معاشی طور پر زبوں حالی اور غریبانہ زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے۔

❖ سوال نمبر 3: جنگ آزادی 1857 کے مذہبی اور معاشرتی اسباب کا تجزیہ کریں۔

جواب:

1857ء کی جنگِ آزادی برصغیر کے عوام کا ایسٹ انڈیا کمپنی کے جابرانہ تسلط کے خلاف ایک تاریخی ردِ عمل تھا۔ اس جنگ کے جہاں سیاسی اور معاشی اسباب تھے، وہاں مذہبی اور معاشرتی اسباب نے بھی بنیادی کردار ادا کیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. مذہبی اسباب:

• عیسائیت کی تبلیغ: ایسٹ انڈیا کمپنی نے عیسائی مشنریوں کی سرپرستی کی جو سکولوں، جیلوں اور بازاروں میں کھلم کھلا اسلام اور ہندو دھرم کے خلاف تبلیغ کرتے اور لوگوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کرتے تھے۔

• چربی والے کارتوسوں کا معاملہ: جنگ کا فوری سبب نئے این فیلڈ رائفل کے کارتوس بنے جن پر گائے اور سور کی چربی لگی ہوتی تھی، جنہیں دانتوں سے کاٹنا پڑتا تھا۔ اس سے ہندو اور مسلمان دونوں فوجی سپاہیوں کے مذہبی جذبات شدید مجروح ہوئے۔

• مذہبی اوقاف کی ضبطی: انگریزوں نے مساجد، مندروں اور مذہبی سکولوں کی وقف شدہ زمینوں پر ٹیکس لگا دیا یا انہیں ضبط کر لیا، جس سے مذہبی طبقہ انگریزوں کے سخت خلاف ہو گیا۔

2. معاشرتی اسباب:

• انگریزوں کا متکبرانہ رویہ: انگریز خود کو برتر نسل سمجھتے تھے اور مقامی مسلمانوں و ہندوؤں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

• مقامی زبانوں اور ثقافت کی پامالی: فارسی اور اردو کی جگہ انگریزی کو سرکاری زبان بنا دیا گیا جس سے مقامی تعلیم یافتہ طبقہ معاشرتی طور پر بے قدر ہو گیا۔

• برطانوی قانون اور اصلاحات کا زبردستی نفاذ: انگریزوں نے برصغیر کی قدیم معاشرتی روایات اور خاندانی نظام میں مداخلت شروع کی، جسے عوام نے اپنے کلچر پر حملہ سمجھا۔

خلاصہ یہ کہ ان مذہبی و معاشرتی مظالم نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اکٹھا کر کے انگریزوں کے خلاف 1857ء میں مسلح جدوجہد پر مجبور کیا۔

❖ سوال نمبر 4: مسلم لیگ کے قیام کے اسباب اور مقاصد بیان کریں۔

جواب:

آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام 30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں عمل میں آیا۔ یہ برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا ایک اہم موڑ تھا جس نے آگے چل کر تحریک پاکستان کی قیادت کی۔

1. مسلم لیگ کے قیام کے اسباب:

• کانگریس کا ہندو نواز رویہ: آل انڈیا کانگریس تمام ہندی نژاد قوموں کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی تھی لیکن عملاً وہ صرف ہندو مفادات کا تحفظ کر رہی تھی (مثلاً اردو ہندی تنازعہ 1867ء)۔

• شملہ وفد 1906ء: سر آغا خان کی قیادت میں مسلم وفد نے وائسرائے لارڈ منٹو سے ملاقات کی اور جداگانہ طریقہ انتخاب کا مطالبہ رکھا، وائسرائے کے مثبت ردِعمل نے مسلمانوں کو اپنی سیاسی جماعت بنانے کی ترغیب دی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

• تقسیم بنگال (1905ء) پر ہندوؤں کا ردِ عمل: بنگال کی تقسیم سے مسلمانوں کو فائدے پہنچ رہے تھے، لیکن ہندوؤں نے اس کے خلاف پر تشدد تحریک شروع کی جس سے مسلمانوں پر ظاہر ہو گیا کہ ہندو ان کی فلاح کے خلاف ہیں۔

• جداگانہ انتخاب کا تحفظ: مسلمانوں کی سیاسی شناخت اور حقوق کے تحفظ کے لیے ایک الگ سیاسی پلیٹ فارم کی اشد ضرورت تھی۔

2. مسلم لیگ کے بنیادی مقاصد:

• مسلمانوں میں برطانوی حکومت کے لیے وفاداری کے جذبات پیدا کرنا اور حکومت کی غلط فہمیوں کو دور کرنا۔

• برصغیر کے مسلمانوں کے سیاسی، مذہبی اور دیگر حقوق کا تحفظ کرنا اور ان کے مطالبات کو باوقار انداز میں حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

• مسلم لیگ کے بنیادی مقاصد کو نقصان پہنچائے بغیر برصغیر کی دیگر اقوام (مثلاً ہندوؤں) کے ساتھ تعلقات اور باہمی تعاون کو فروغ دینا۔

❖ سوال نمبر 5: نہرو رپورٹ اور قائد اعظم کے چودہ نکات کا تقابلی مطالعہ کریں۔

جواب:

نہرو رپورٹ (1928ء) اور قائد اعظم کے چودہ نکات (1929ء) برصغیر کے آئینی ارتقاء میں انتہائی اہم حیثیت رکھتے ہیں جن کے تقابلی مطالعہ سے ہندو مسلم سیاسی خلیج بالکل واضح ہو جاتی ہے۔

1. نہرو رپورٹ (1928ء) کا جائزہ:

پنڈت موتی لال نہرو کی تیار کردہ اس رپورٹ نے مسلمانوں کے تمام سابقہ مطالبات کو مسترد کر دیا:

• جداگانہ انتخاب کا خاتمہ کر کے مخلوط انتخاب کی تجویز دی گئی۔

• مرکز میں مضبوط حکومت اور صوبائی خود مختاری کو ختم کرنے کی سفارش کی گئی۔

• مسلمانوں کے لیے مرکز میں ایک تہائی (1/3) نشستوں کی ضمانت دینے سے انکار کیا گیا۔

• پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے نمائندگی دینے کی مخالفت کی گئی۔

2. قائد اعظم کے چودہ نکات (1929ء) کا جائزہ:

نہرو رپورٹ کے جواب میں مارچ 1929ء میں قائد اعظم محمد علی جناح نے مسلمانوں کا آئینی منشور پیش کیا:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- وفاقی طرزِ حکومت اور صوبائی خود مختاری کی ضمانت دی جائے۔
- مسلمانوں کے لیے جداگانہ طریقہ انتخاب کی بقا رکھی جائے۔
- مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی (1/3) نمائندگی دی جائے۔
- سندھ کو بمبئی سے الگ کیا جائے اور بلوچستان و خیبر پختونخوا (سابق این ڈبلیو ایف پی) میں آئینی اصلاحات نافذ کی جائیں۔
- مسلم اکثریتی صوبوں (پنجاب، بنگال) میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں نہ بدلا جائے۔

3. تقابلی نتیجہ:

نہرو رپورٹ نے برصغیر میں ہندو راج قائم کرنے کی بنیاد رکھی، جبکہ قائداعظم کے چودہ نکات نے مسلمانوں کے الگ وجود کو تسلیم کروانے کی آخری کوشش کی۔ قائداعظم نے نہرو رپورٹ کے بعد فرمایا تھا کہ 'یہ ہمارے راستوں کی جدائی ہے' (Parting of the ways)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔